سوال

(25)قرض حسنہ میں زکاۃ، مقروض پریا قرض خواہ پر؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

قرض حسنہ میں زکوۃ ہے یا نہیں اگر ہے تو قرض خواہ پر ہے یا مقروض پر؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرض دو قسم کا ہوتا ہے (1) قرض خواہ جب قرض جب چاہے اس کو وصول کر سکے اور اس کی وصولی میں زحمت نہ اٹھانی پڑے ایسے قرض میں ہر سال قرض خواہ کے ذمہ زکوۃ فرض ہے لیکن قرض خواہ کو اختیار ہے کہ ہر سال زکوۃ ادا کردیا کرے یا جب قرض وصول کرے تو تمام گذشتہ سالوں کی اکھٹا ادا کرے۔ یروی ذلک عن علی وبهذا قال الثوری وابو ثور وأصحاب الرائی واحمد وقال الشافعی: علیه اخراج الزکاة فی الحال وإن لم یقبضه (المغنی 4/270269)

(2) اس کا وصول ہونا مشکل یا ناممکن ہو۔ ایسے قرض میں زکوۃ نہیں ہے۔ وهو قول قتادة واسحق وابی ثور واهل العراق وروایة عن احمد فلا تجب عندهم الزکوة فی المضمار واذا وصل الی صاحبه یستانف به حولا والتفصیل فی المصفی والمحلی لابن حزم 6/103

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 67